فیمیل ڈاکٹرز کے سامنے پرائیویٹ پارٹس کے کھولنے کا حکم

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ حمل کے دوران عورت فیمیل ڈاکٹر (Female Doctor)کے پاس بے بی سکیننگ کے لیے جاتی ہے اور اس وقت اپنے پرائیویٹ پارٹس کو کپڑے سے چھپانا مشکل ہے کیا وہاں فیمیل ڈاکٹرز کے پاس پرائیویٹ پارٹس نہ چھپانا جائز ہے؟ اور اسی طرح ڈلِوری کیسسس میں تو پرائیویٹ پارٹس کو چھپانا ناممکن ہے۔میں یہ سوال اس لیے پوچھ رہی ہوں کیونکہ میں نے آپ کا ایک فتوی پڑھا ہے کہ جس میں ہے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے لیےعورت اپنے پرائیویٹ پارٹس فیمیل ڈاکٹرز کے سامنے بھی نہیں کھول سکتی۔

سائل:عنبرین فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

مرض کے علاج کے لیےفیمیل ڈاکٹر کے سامنے پرائیویٹ پارٹس کو کھولنا جائز ہے کیونکہ یہاں ضرورت ہے اور شریعت کا قاعدہ یہ ہے کہ" **الضَّرُورَاتُ تُبِيحُ الْمَحْظُورَاتِ**" ضرورتیں ممنوع چیزوں کو جائز کردیتی ہیں ۔ بے بی سکیکننگ بچہ اور بچہ کی ماں کو مرض سے بچانے کے لیے ہی کی جاتی ہےاور ڈلوری کیسس(Delivery cases) میں ضرورت توبدرجہ اتّم متحقق ہے کہ دوجانوں کو بچانا ہےکیونکہ اگر ڈلوری نہ کی گئی تو پیٹ کابچہ اور ماں دونوں مرجائیں گے۔ لہذا ان دونوں صورتوں میں شریعت ضرورت کی وجہ سے پرائیویٹ پارٹس کو کھولنے کی اجازت دیتی ہے۔بلکہ مرض ایک ایسی ضرورت ہے کہ اگر فیمیل ڈاکٹر نہ ملے تو میل ڈاکٹر (Male Doctor)کو بھی مرض کی جگہ دیکھنے کی اجازت ہے۔ جیسا کہ فقہِ حنفی کی معتبر کتا ب ہدایہ میں ہے۔

"**وَيَجُوزُ لِلطَّبِيبِ أَنْ يَنْظُرَ إلَى مَوْضِعِ الْمَرَضِ مِنْهَا) لِلضَّرُورَةِ (وَيَنْبَغِي أَنْ يُعَلِّمَ امْرَأَةً مُدَاوَاتَهَا) لِأَنَّ نَظَرَ الْجِنْسِ إلَى الْجِنْسِ أَسْهَلُ**" میل ڈاکٹرکو مرض کی جگہ دیکھنا ضرورت کی وجہ سے جائز ہے۔اور مناسب یہی ہے کہ عورت کو بھی علاج کرنا سکھایا جائے کیونکہ جنس کا جنس کی طرف نظر کرنا (بنسبت مرد کےعورت کی طرف نظر کرنے سےزیادہ خفیف) ہے۔

("الھدایۃ"،کتاب الکراھیۃ، فصل في الوطء والنظر واللمس،ج۲،ص۳۶۹)

لیکن علاج کی ضرورت سے نظر کرنے میں بھی یہ احتیاط ضروری ہے کہ صرف اتنا ہی حصہ بدن کھولا جائے جس کے دیکھنے کی ضرورت ہے باقی حصہ بدن کو اچھی طرح چھپا دیا جائے کہ اس پر نظر نہ پڑے۔کیونکہ جو چیز

ضرورت کی وجہ سے ثابت ہوتی ہے وہ ضرورت کی مقدار ہی جائز ہوتی ہے۔جیسا کہ ہدایہ میں ہے۔"**لِأَنَّ مَا ثَبَتَ بِالضَّرُورَةِ يَتَقَدَّرُ بِقَدْرِهَا**" کیونکہ جو چیز ضرورت کی وجہ سے ثابت ہوتی ہے وہ ضرورت کی مقدار ہی جائز ہوتی ہے۔

("الهداية"،كتاب الكراهية، فصل في الوطء والنظر واللمس،ج٢،ص٣٦٩)

جبکہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی میں کسی مرض کا علاج کروانا مقصود نہیں ہوتا بلکہ اولاد کا حصول مقصود ہے اور اولاد کا حصول شرعی ضرورت کے تحت نہیں آتا۔اس وجہ سے صرف ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے لیے پرائیویٹ پارٹس کو فیمیل ڈاکٹر کے سامنے بھی کھولنے کی اجازت نہیں ہے۔اس لیے وہاں کہا گیا کہ شوہر وہ طریقہ سیکھے اور خود اپنی بیوی کے رحم میں ٹیوب کے ذریعے سپرم رکھے۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 01-10-2017

REVEALING PRIVATE PARTS IN FRONT OF A FEMALE DOCTOR

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; when a pregnant woman visits a female doctor for baby scanning, it is difficult to hide her private parts with her clothes. In this case, is it permissible to reveal the private parts to the female doctor? Similarly, it is impossible to hide the private parts during a delivery. I am asking this question because I have read your verdict regarding test tube babies, which states that a woman cannot reveal her private parts in front of a female doctor too.

Questioner: Ambreen from England

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

It is permissible to reveal the private parts to a female doctor for treatment of an ailment. In this case there is a necessity and there is an Islamic legal maxim which states:

الضَّرُورَاتُ تُبِيحُ الْمَحْظُورَاتِ

Translation: "Necessity permits the impermissible."

Baby scanning is done to protect the mother and her baby from ailments. During a delivery, there is utmost necessity as two lives are to be saved. If a delivery is not done, both the mother and her baby will pass away. Therefore, in both the cases, the Islamic law permits the revealing of private parts because of necessity. Illness is such a necessity that if a female doctor is not available, it is permissible for a male doctor too to see the affected part.

It is mentioned in the authentic book of the Hanafi school, al-Hidayah:

وَيَجُوزُ لِلطَّبِيبِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَوْضِعِ الْمَرَضِ مِنْهَا) لِلضَّرُورَةِ (وَيَنْبَغِي أَنْ يُعَلِّمَ امْرَأَةً مُدَاوَاتَهَا) لِأَنَّ نَظَرَ الْجِنْسِ إِلَى الْجِنْسِ أَسْهَلُ

Translation: "It is permissible for a male doctor to see the affected part out of necessity. It is better to teach women medicine, because looking at a person of the same gender is easier." [al-Hidayah, vol. 2, pg. 369]

However, during examining a part for treatment, it is necessary to take care to reveal only the section which is to be examined and cover up rest of the part. Something which is proven due to necessity, is permissible only up to the extent of necessity.

It is stated in al-Hidayah:

لِأَنَّ مَا ثَبَتَ بِالضَّرُورَةِ يَتَقَدَّرُ بِقَدْرِهَا

Translation: “Something which is proven due to necessity, is permissible only up to the extent of necessity.” [al-Hidayah, vol. 2, pg. 369]

In a test tube baby, the purpose is not the treatment of any ailment, but is the conception of a baby. Conception is not considered a legal necessity. Therefore, it is not permissible to reveal private parts for test tube baby, even to a female doctor. Thus, we have stated there that a man must learn the method and place the tube containing sperm himself in his wife’s womb.

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team